4920CH12

غزل

گُلوں میں رنگ بھرے بادِ نو بہار چلے / چلے بھی آؤ کہ گُلشن کا کاروبار چلے
قفس اُداس ہے یارو صبا سے کچھ تو کہو / کہیں تو بہرِ خدا آج ذکرِ یار چلے
بڑا ہے درد کا رشتہ، یہ دل غریب سہی / تمھارے نام پہ آئیں گے، غمگسار چلے
جو ہم پہ گُزری سو گُزری مگر شبِ ہجراں / ہمارے اشک تری عاقبت سنوار چلے

مقام، فیضؔ، کوئی راہ میں جچا ہی نہیں
جو کوئے یار سے نکلے تو سوئے دار چلے

فیض احمد فیضؔ

سوالوں کے جواب لکھیے

1. گُلشن کا کاروبار چلنے سے کیا مراد ہے؟
2. قفس کی اُداسی کی وجہ کیا ہے؟
3. درج ذیل شعر کا مفہوم لکھیے:

جو ہم پہ گُزری سو گُزری مگر شبِ ہجراں
ہمارے اشک تری عاقبت سنوار چلے

4. ''جو کوئے یار سے نکلے تو سوئے دار چلے'' اس مصرعے میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

© NCERT not to be republished